x 1/3/2011

Series RHB

Code No. **5B**

Roll No. | | | | | | | |

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- Please check that this question paper contains 11 printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains 16 questions.
- **Please write down the Serial Number of the question before attempting it.**
- 15 minutes time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer script during this period.

SUMMATIVE ASSESSMENT – II

URDU (Course B)

اُردو (کورس - B)

Time allowed : 3 hours | *Maximum Marks : 80*

مقررہ وقت: 3 گھنٹے | کل نمبر: 80

(حصّہ - الف)

1. درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیئے اور اس سے متعلق دیئے گئے سوالات کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے۔ 4

"جس طرح غزل میں مضامین کی قید نہیں ہے اسی طرح اشعار کی تعداد بھی مقرر نہیں ہے۔ عام طور پر پانچ سے اُنیس 19 اشعار تک کی غزلیں ہوتی ہیں۔ کئی غزلوں میں اُنیس 19 سے زیادہ اشعار بھی ملتے ہیں۔ کبھی کبھی ایک ہی بحر اور ردیف و قافیے میں شاعر ایک سے زیادہ غزلیں کہہ دیتا ہے اس کو دو غزلہ، سہ غزلہ و چار غزلہ کہا جاتا ہے۔ غزل کا پہلا شعر 'مطلع' کہلاتا ہے۔ اس کے دو مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔ مطلع کے بعد بھی مطلع ہو سکتا ہے۔ اس طرح کے مطلع کو "مطلع ثانی" اور اگر اس کے بعد بھی مطلع ہو تو "مطلع ثالث" کہتے ہیں۔ جس طرح غزل کے اشعار کی تعداد مقرر نہیں ہے اسی طرح مطلعوں

کی تعداد بھی مقرر نہیں ہے۔ مطلع کے فوراً بعد آنے والے شعر کو "حسنِ مطلع" کہتے ہیں۔ غزل کے آخری شعر میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے، اس کو "مقطع" کہتے ہیں۔ غزل کا سب سے اچھا شعر "بیت الغزل" یا "شاہ بیت" کہلاتا ہے۔ وہ بحر اور ردیف و قافیہ جس کے لحاظ سے غزل کہی جاتی ہے اسے غزل کی زمین کہتے ہیں۔" 4

(i) غزل میں عموماً اشعار ہوتے ہیں

(A) بارہ سے پندرہ

(B) اُنیس ۱۹ سے پچیس

(C) پانچ سے اُنیس ۱۹

(D) پانچ سے نو

(ii) ایک ہی ردیف و قافیہ اور بحر میں ایک سے زیادہ کہی جانے والی غزلوں کو کہا جاتا ہے

(A) کلیات

(B) دو غزلہ، سہ غزلہ یا چار غزلہ

(C) دیوان

(D) انتخابِ غزلیات

(iii) غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں

(A) حسنِ مطلع

(B) مقطع

(C) بحر

(D) مطلع

(iv) وہ بحر اور ردیف و قافیہ جس کے لحاظ سے غزل کہی جاتی ہے اُسے کہتے ہیں

(A) غزل کی زمین

(B) غزل کی ہیئت

(C) غزل کا خاکہ

(D) غزل کا آسمان

2. درج ذیل اشعار کو پڑھیے اور ان سے متعلق دیئے گئے سوالات کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے۔

4

جو اور کا اونچا بول کرے تو اس کا بول بھی بالا ہے
اور دے پٹکے تو اس کو بھی پھر کوئی پٹکنے والا ہے
بے ظلم و خطا جس ظالم نے مظلوم ذبح کر ڈالا ہے
اس ظالم کے بھی پھر لوہو کا بہتا ندی نالا ہے
کچھ دیر نہیں، اندھیر نہیں انصاف اور عدل پرستی ہے
اس ہاتھ کرو اس ہاتھ ملے یاں سودا دست بدستی ہے

(i) لوگ اُن کی بات اونچی کریں گے
(A) جو دوسروں کی بات نہیں مانتے
(B) جو لوگ بُرا بھلا کہتے ہیں
(C) جو عقل مند ہوتے ہیں
(D) جو دوسروں کی بات اُونچی کرتے ہیں

(ii) جو دوسروں کا خون بہاتا ہے اس کا انجام ہوتا ہے
(A) اس کا بھی خون بہتا ہے
(B) لوگ اُسے انعام دیتے ہیں
(C) لوگ اُسے نیک سمجھتے ہیں
(D) تینوں جواب درست ہیں

(iii) انصاف اور عدل پرستی سے مراد ہے
(A) جیسا کروگے اس کا الٹا پاؤ گے
(B) تمہاری آواز سننے والا کوئی نہ ہوگا
(C) جیسا کروگے ویسا بھروگے
(D) تینوں جواب غلط ہیں

(iv) لوہو کے کیا معنی ہیں ؟

(A) ناخن

(B) پانی

(C) خون

(D) رنگ

3. نیچے لکھے عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔ 8

(i) کامن ویلتھ کھیل

(ii) دسہرہ

(iii) ورزش کی ضرورت اور اہمیت

4. اپنے دوست کو خط لکھ کر اپنی تعلیمی مصروفیات کی تفصیلات سے آگاہ کیجیے۔ 8

– یا –

محکمۂ تعلیم کے افسرِ اعلیٰ کے نام درخواست لکھ کر انھیں اسکول میں درسی کتابوں کی عدم فراہمی کے بارے میں بتائیے۔ اور کتابیں فراہم کرانے کی درخواست کیجیے۔

5. میں کل ہسپتال جاؤں گا۔ وہ شام تک واپس آجائے گی۔ کل چھٹّی ہوگی۔

ان جملوں میں خط کشیدہ لفظوں پر غور کرتے ہوئے ذیل کے جملوں کو فعل کی صحیح شکل سے مکمل کیجیے۔ 4

(i) کل اتوار ہے، ہم پکنک منانے باہر __________ (جانا)

(ii) وعدہ کیجیے کہ آپ اپنا کام ایمانداری سے __________ (کرنا)

(iii) میں شام کو گھر لوٹ کر ابّا کو خط __________ (لکھنا)

(iv) بادل گھرے ہوئے ہیں، لگتا ہے تیز بارش __________ (ہونا)

6. درج ذیل میں سے واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیے۔ 4

روایات ، رسم ، تقریب ، تصوّرات ،
تدابیر ، خدمت ، فرد ، احکام

7. درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔ 4

سکھ ، ابتدا ، جنگ ، ضروری ، موت ،
رات ، مہربان ، خوشی ۔

8. درج ذیل میں سے مذکر اور مؤنث چھانٹ کر الگ الگ لکھیے۔ 4

پہاڑی ، والدہ ، فقیر ، تحریر ،
اتفاق ، خیال ، پانی ، کھڑکی ۔

9. اہلِ علم میں "اہل" سابقہ اور ایمان دار میں "دار" لاحقہ ہے۔ آپ بھی "اہل" اور "دار" لگاکر چار چار لفظ لکھیے۔ 4

10. درج ذیل محاوروں میں سے صرف چار کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ 4

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ، اپنے پیروں پر کھڑا ہونا ،
سو سنار کی ایک لوہار کی ، تتر بتر ہونا ،
سبز باغ دکھانا ، لکیر کا فقیر ہونا ۔

(حصّہ - ب)

11. درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق سوالات کے دیئے گئے متبادل جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔ 8

" اولمپک کھیلوں کا انعقاد کسی شہر اور ملک کے لئے بڑی عزت کی بات ہے۔ وہ شہر پوری عالمی برادری کا میزبان ہوتا ہے جس ملک میں یہ کھیل ہوتے ہیں اس کا سربراہ

ان کا افتتاح کرتا ہے۔ ایک افتتاحی پریڈ ہوتی ہے۔ اس میں شریک ہونے والے کھلاڑی حصّہ لیتے ہیں۔ اولمپک کا ایک جھنڈا ہوتا ہے۔ سفید رنگ کے اس جھنڈے میں پانچ رنگ کے دائرے ہیں۔ پچھلے اولمپک کا کوئی شریک یہ جھنڈا لے کر آگے آگے چلتا ہے۔ سب سے پیچھے میزبان ملک کا گروپ ہوتا ہے۔ اب بھی اولمپک کی مشعل اولمپیا کی وادی میں سورج کی کرنوں سے جلائی جاتی ہے۔ ہاتھ بدل بدل کر کھلاڑی اسے لے کر دوڑتے ہیں اور ٹھیک افتتاح کے وقت یہ مشعل کھیل کے میدان میں پہنچتی ہے۔ اسے مشعل دان میں لگا دیا جاتا ہے۔ کھیلوں کے خاتمے تک یہ مشعل جلتی رہتی ہے۔"

(i) کسی بھی شہر یا ملک میں اولمپک کھیلوں کا انعقاد کیسی بات ہے ؟

(A) فکر کی بات
(B) خوشی کی بات
(C) شرم کی بات
(D) عزت کی بات

(ii) ان کھیلوں کا افتتاح کرتا ہے

(A) ملک کا سربراہ
(B) وزیر خارجہ
(C) ملک کا نامور کھلاڑی
(D) تینوں جواب غلط ہیں۔

(iii) اولمپک کھیلوں کی مشعل کیسے جلائی جاتی ہے ؟

(A) گیس لائٹر سے
(B) سورج کی کرنوں سے
(C) پچھلی جلی ہوئی مشعل سے
(D) کوئی جواب درست نہیں ہے

(١٧) مشعل کب تک جلتی رہتی ہے ؟

(A) اگلے سال کے آخر تک

(B) اگلے تین دن تک

(C) کھیلوں کے خاتمے تک

(D) تمام زندگی

یا

" وہ اپنے دوستوں کے ساتھ جو گردشِ روزگار سے بگڑ گئے تھے نہایت شریفانہ سلوک کرتے تھے۔ ایک صاحب مرزا کے دلی دوست تھے اور غدر کے بعد جن کی حالت سقیم ہو گئی تھی، ایک روز چھینٹ کا فرغل پہنے ہوئے مرزا سے ملنے کو آئے۔ چھینٹ کا فرغل ان کے بدن پر دیکھ کر دل بھر آیا۔ اُن سے پوچھا یہ چھینٹ آپ نے کہاں سے لی، مجھے اس کی وضع بہت بھلی معلوم ہوتی ہے۔ آپ مجھے بھی فرغل کے لئے یہ چھینٹ منگوا دیں۔ انہوں نے کہا یہ فرغل آج ہی بن کر آیا ہے۔ اگر آپ کو پسند ہے تو یہی حاضر ہے۔ مرزا نے کہا جی تو چاہتا ہے کہ اسی وقت آپ سے چھین کر پہن لوں مگر جاڑا شدت سے پڑ رہا ہے آپ یہاں سے مکان تک کیا پہن کر جائیں گے۔ پھر اِدھر اُدھر دیکھ کر کھونٹی پر سے اپنا نیا چغہ اُتار کر انھیں پہنا دیا اور اس خوبصورتی کے ساتھ وہ چغہ ان کی نذر کر دیا۔"

(١) اس عبارت کے سبق کا نام ہے

(A) خوشامد

(B) میری سائیکل

(C) مرزا غالب کے عادات و اطوار

(D) تانگے کی گاڑی